S.S.A. 2015-16 (Free)

الدرس الخامس عشر

المصنوعات العلمية الجديدة

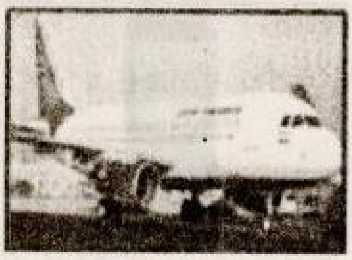

الطيارة

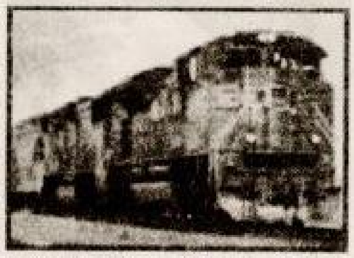

القطار

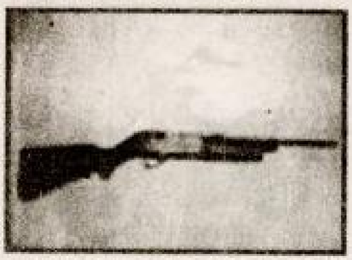

البندوقية

الرصاص

الاتوبوس

السيارة

CLASS - VI, MISBAH-UL-ARABIA

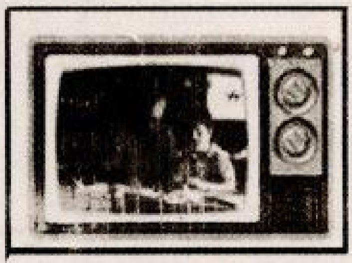

التلفزيون

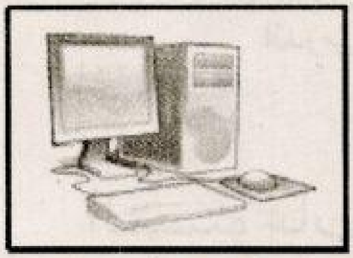

الكمبيوتر (العقل الالكترونى)

الهاتف

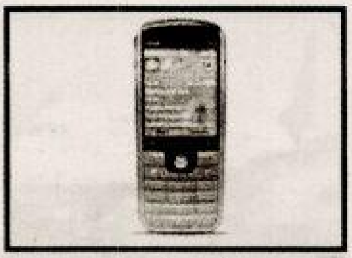

الجوالة

الساعة

الدراجة البخارية

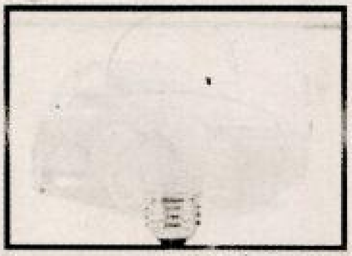

المصباح الكهربائى

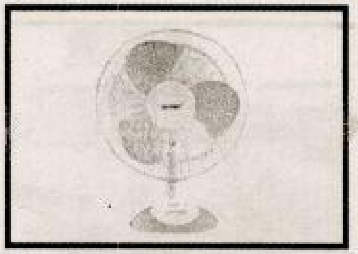

المروحة الكهربائية

CLASS - VI, MISBAH-UL-ARABIA-I

B
4/7

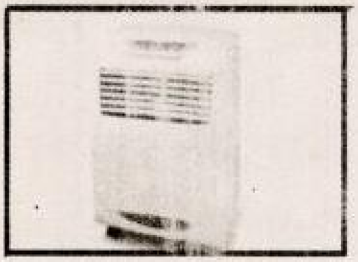

المبرّد

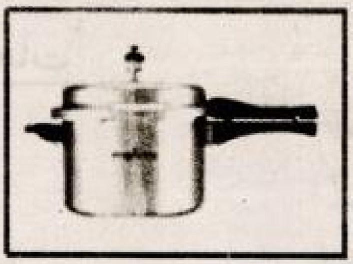

مِطبَخ

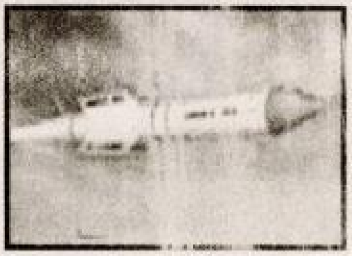

الصاروخ

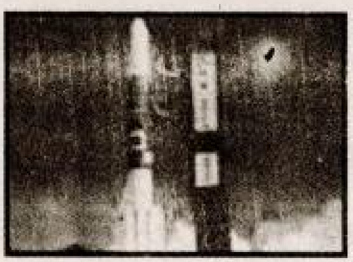

جرجار

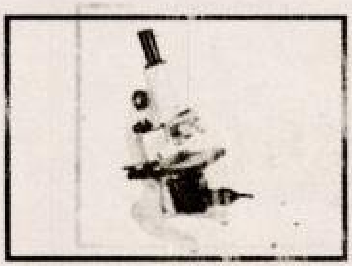

المجهر

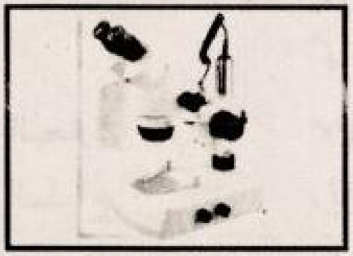

منظار

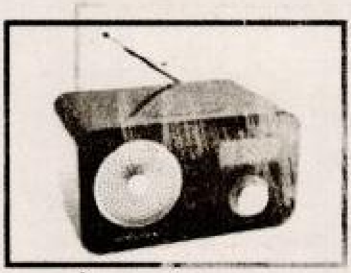

الراديو / المذياعُ

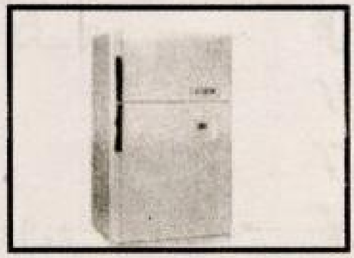

الثلاجة

حل لغات

اَلطَّیَّارۃُ	ہوائی جہاز
اَلقطارُ	ریل گاڑی
البُندُوقیۃ	بندوق
اَلرّصاصُ	گولی
اَلاتُوبوس	بس
اَلسَّیَّارۃ	کار
اَلتّلفِزیُون	ٹی وی
اَلکمبیُوتر(العقل الالکترونی)	کمپیوٹر
اَلھاتِفُ	ٹیلی فون
اُلجوّالۃ	موبائل
اَلسّاعَۃ	گھڑی
الدّراجَۃ البخاریَۃ	موٹر سائیکل
الرّادیو/ المذیاعُ	ریڈیو
اَلثَّلاجَۃُ	ریفریجریٹر
اَلمصبَاح الکھربائی	بلب
اَلمروحَۃُ الکُھربائیۃ	بجلی پنکھا
اَلمُبرّدُ	کولر
مِطْبَخ	کوکر
اُسْطوانَۃ الغَازِ	گیس سلنڈر
مُوقدُ الغَازِ	گیس چولھا

الصَّارُوخُ	–	میزائل
جَرجَارُ	–	راکٹ
اَلْمِجهرُ	–	مائکرواسکوپ
مِنظارُ	–	دوربین

مشق

(ا) مندرجہ ذیل الفاظ کو ان کے معنی کے ساتھ ملایئے:

الاتوبوس	کمپیوٹر
الهاتف	گھڑی
الكمبيوتر	بس
الساعة	ٹیلی فون
الطيارة	بندوق
القطار	بجلی پنکھا
البندوقية	ریل گاڑی
الراديو	ہوائی جہاز
المروحة الكهربائية	کوکر
المطبخ	ریڈیو

(۲) درج ذیل بیان میں صحیح کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (X) نشان لگایئے

هذه الطيارة ( )

هذه البندوقية ( )

ذالك التلفزيون ( )

هذا القطار ( )

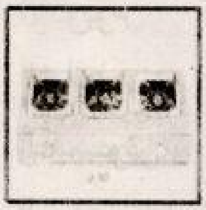

ذالك المذياع ( )

ذالك المطبخ ( )

هذه المروحة الكهربائى (   )

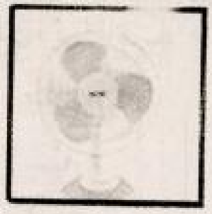

تلك الثلاجة (   )

ذالك الصاروخ (   )

هذا موقد الغاز (   )

تلك جوالة (   )

ذالك الاتوبوس (   )

(۳) درج ذیل الفاظ کے معنی لکھ کر چھوٹے چھوٹے جملوں میں استعمال کریں:

مِطبَخٌ ....

سَیَّارۃ ....

مُبرَّدٌ ....

صَارُوخٌ ....

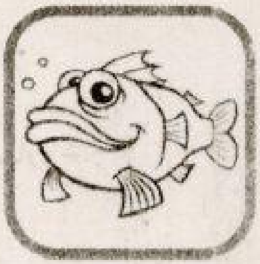

الدرس السادس عشر

اَلأيّام

يَومُ الجُمعَةِ

يَومُ السَّبتِ

يَومُ الأحَدِ

يَومُ الاِثنَينِ

يَومُ الثَّلاثَاءِ

يَومُ الاَربَعَاءِ

يَومُ الخَمِيسِ

يَومُ الجُمعَةِ : عِيدُ الأُسبُوعِ لِلمُسلِمِينَ وَ هُم يُصَلُّونَ فِيهِ صَلاةَ الجُمعَةِ۔

يَومُ السَّبتِ : عِيدُ اليَهُودِ وَ كَانَ اللّٰه تَعَالىٰ مَنَعَهُم فِيهِ عَن صَيدِ السَّمَكِ۔

يَومُ الاَحَدِ : يَومُ العُطلَةِ فِي المَدارِسِ الحُكُومِيَّةِ وَ المَكاتِبِ۔

يَومُ الاِثنَينِ : تُفتَحُ المَدارِسُ الحُكُومِيَّةِ بعد عُطلَةِ الاَحَدِ۔

يَومُ الثَّلاثَاءِ : نَذهَبُ اِلَى النَّهرِ مَعَ اَصدِقَائنَا لِصَيدِ السَّمَكِ۔

يَومُ الاَربَعَاءِ : يَومُ نُزهَةٍ وَ طَبخٍ۔

يَومُ الخَمِيسِ: نُسَاهِمُ فِي الحَفلَةِ الأُسبُوعِيَّةِ۔

برائے اساتذہ: اس سبق میں صرف دنوں کے نام بچوں کو ذہن نشین کرائیں ۔ ان کے متعلق بیان کو اپنے طور پر بچوں کو بتائیں

حل لغات

يوم الجمعة	—	جمعہ
يوم السبت	—	سنیچر
يوم الاحد	—	اتوار
يوم الاثنين	—	سوموار/ پیر
يوم الثلا ثاء	—	منگل
يوم الاربعاء	—	بدھ
يوم الخميس	—	جمعرات
الاسبوع	—	ہفتہ
يصلون	—	نماز پڑھتے ہیں
صلاة	—	نماز
كان	—	تھا
منعهم	—	ان کو منع کیا
صيد	—	شکار
عطلة	—	چھٹی
المدارس الحكومية	—	سرکاری اسکول
المكاتب	—	مکتب کی جمع، آفس/ دفتر
تفتح	—	کھولا جاتا ہے
نذهب	—	ہم جاتے ہیں

اصدقاء / صدیق — دوست

مع — ساتھ

یوم نزھة و طبخ — پکنک ڈے

نساھم — ہم شریک ہوتے ہیں

الحفلة الاسبوعیة — ہفتہ وار انجمن

مشق

(۱) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

أیّ یوم عید الاسبوع للمسلین ؟

أیّ یوم یوم العطلة ؟

أیّ یوم یوم نزھة و طبخ ؟

متی تفتح المدارس الحکومیة ؟

ماذا تفعل یوم الخمیس ؟

این تذھب لصید السمك ؟

أیّ یوم یوم عید للنصاریٰ ؟

من أیّ شئ منع الله الیھود ؟

(۲) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

کون سا دن ہفتہ کی عید ہے؟

کب سرکاری اسکول بند ہوتے ہیں؟

حامد مچھلی کے شکار کے لیے کہاں جاتا ہے؟

کونسا دن پکنک کا دن ہے؟

اتوار کو تمھارے دوست کیا کرتے ہیں؟

جمعرات کو عفیفہ تقریر کرتی ہے؟

جمعہ کو مدرسہ میں چھٹی کا دن ہے؟

(۳) دِنوں کی ترتیب کو درست کیجیے:

یوم الاحد　　یوم الجمعة　　یوم الاثنین　یوم السبت

یوم الاربعاء　یوم الخمیس　یوم الثلاثاء

(۴) حسب ذیل جملوں میں صحیح کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (×) نشان لگایئے:

یوم الجمعة یوم السبت کے بعد آتا ہے۔ (　　)

جمعرات کو یوم الثلاثاء کہتے ہیں۔ (　　)

یوم الخمیس یوم الاربعاء کے بعد آتا ہے۔ (　　)

یوم الاثنین سے پہلے یوم الاحد آتا ہے۔ (　　)

یوم الاثنین کے بعد یوم الاربعاء آتا ہے۔ (　　)

سنیچر کو یوم السبت کہتے ہیں۔ (　　)

بدھ کو یوم الاربعاء کہتے ہیں۔ (　　)

۞۞۞

الدرس السابع عشر

بنتٌ صادقةٌ

مَرَّ عُمَرُ بنِ الخطَّابِ رضىَ اللّٰهُ عنهُ بعَجُوز تَبيعُ اللَّبَنَ مغشوشاً فقال لها، يا عَجُوزُ! لَا تَغشِى النَّاسَ ولا تَشُوبِى لَبَنَكِ بالماء، فقالَتْ : سَمْعاً و طاعةً يا اميرَ المُؤمِنينُ ! و بعدَ ايَّام مَرَّ بِها فقال لها يا عجوزُ أَلَمْ أمُرْكِ أن لَّا تشُوبِى لَبَنَكِ بالماءِ ؟ فقالَتْ و اللّٰهِ ما فعلتُ يا اميرَ المُؤمِنينُ ! فَتَكَلَّمَتْ بِنْتٌ لَهَا مِن داخِلِ الخِبَاءِ۔ و قالَتْ يَا أُمَّاهُ ! تَغشِّينَ المُسْلِمِينَ و تَكذِبِينَ عَلى اميرِ المومنينَ و تَخُونِيْنَ فى اليَمِينِ ! فَسَمِعَهَا عُمَر فاعَجَبَهُ قولُها و صَراحَتَها فى الحقِّ و اختارَهَا زوجاً لِابْنِه عَاصِمُ، فبارك اللّٰهُ فيهَا و جعل من ذُرِّيَّتِها عمرُ بنِ عبدِالعزيز رضى اللّٰهُ عنهُ اعدَلُ خُلَفاءِ بَنِى امَيَّةِ۔

حل لغات

صادقه	—	سچی
مرّ	—	گزرے/گزرہوا
تبیع	—	بیچتی ہے
اللبن	—	دودھ

مغشوشا	—	ملا ہوا
لا تغشی	—	دھوکہ مت دو
الناس	—	لوگ
لا تشوبی	—	مت ملاؤ
الماء	—	پانی
قالت	—	اس نے کہا
سمعا وطاعة	—	سنا اور مان لیا/ جو حکم ہو/ سر تسلیم خم ہے، آپ کا حکم سر آنکھوں پر
امیر المؤمنین	—	مسلمانوں کے سردار/ مسلم حکمراں کا لقب/ سب سے پہلے حضرت عمرؓ نے اپنے لیے اختیار کیا۔
اَلم امُرکِ	—	کیا میں نے تمہیں حکم نہیں دیا۔
واللّٰہ	—	خدا کی قسم
ما	—	نہیں
فعلتُ	—	میں نے کیا
تکلمت	—	بول پڑی/ کہنے لگی
داخل	—	اندر
الخباء	—	چلمن/ پردہ
یا اماہ	—	اے میری ماں/ ہائے میری ماں
تکذبین	—	تو جھوٹ بولتی ہے
علی امیر المومنین	—	امیر المومنین کے سامنے
تخونین	—	خیانت کرتی ہے
الیمین	—	قسم

سمعها	—	اس کی بات سنی
فاعجبه	—	انھیں تعجب ہوا، انھیں پسند آئی
اختارها	—	اسے منتخب کرلیا، چن لیا
زوجا	—	بیوی، شوہر (کی حیثیت سے)
بارك	—	برکت دی
جعل	—	بنایا، پیدا کیا
ذرية	—	اولاد
اعدل	—	سب سے انصاف ور

کہانی کا سبق

- دھوکہ نہیں دینا چاہیے۔
- ہمیشہ سچ بولنا چاہیے۔
- حق بات بے خوف بولنی چاہیے۔
- سچ بولنے والوں کی قدر کرنی چاہیے۔

مشق

(ا) درج ذیل سوالوں کے جواب عربی میں لکھیے۔

ا— من هو عمر بن الخطاب رضى الله عنه ؟

٢- ماذا كانت تبيع العجوز؟

٣- ماذا قال امير المومنين لها ؟

٤- ماذا قالت بنتها من الخباء ؟

٥- ماذا فعل امير المومنين حينما سمع قول البنت ؟

٦- من هو عمر بن عبدالعزيز ؟

(٢) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

حضرت عمر ایک بڑھیا کے پاس سے گزرے۔

بڑھیا دودھ بیچتی تھی۔

بڑھیا کی ایک لڑکی تھی۔

اس نے سچی بات بتائی۔

اس کی بات حضرت عمر کو پسند آئی۔

حضرت عمر نے اس کو چن لیا۔

حضرت عمر بن عبدالعزیز بڑے انصاف ور خلیفہ تھے۔

(٣) درج ذیل الفاظ کے معانی لکھیے اور ان سے آسان جملے بنایئے۔

عجوز ....

اللبن ....

الناس ....

الماء ....

الخباء ....

الحق ....

ذرية ....

(۴) درج ذیل الفاظ میں سے چن کر خالی جگہوں کو پُر کیجیے:

۱- مَرَّ عمرؓ بعجوز............... اللّبن۔

۲- لا تشوبی لبنک.............. الماء۔

۳- الم آمرکِ .... لا تشوبی۔

۴- تکذبین.............. امیر المؤمنین۔

۵- اعجبه قولها و صراحتها .... الحق۔

(فی علیٰ ب ان تبیع)

الدُرُّ المنثورُ

وقُلْ مِن الكلامِ
ما لاَقَ بالمَقامِ

كرائِقِ الاشعارِ
و طَيِّبَ الاخبارِ

وَاتْرُكْ كلامَ السَفَلَةِ
والنُكَتَ المُبْتَذِلَةِ

ولا تَكُنْ ملحاحاً
و اجتَنِبُ المِزاَحا

فكَثْرَةُ المَجُونِ
نوعٌ من الجُنُونِ

(دروس الاشياء)

حل لغات

الدر	—	موتی
المنثور	—	بکھرا ہوا
مالاق	—	جو مناسب ہو
مقام	—	جگہ
رائق	—	عمدہ
ک	—	جیسے، مثال کے طور پر، گویا کہ
طیب	—	اچھا
الاخبار	—	خبر کی جمع
اترک	—	چھوڑ دے
السفلة	—	گھٹیا لوگ
النکت	—	نکتہ کی جمع
قل	—	تو کہہ
الکلام	—	بات
المبتذلة	—	گھٹیا، بازاری
لا تکن	—	مت ہو
ملحاحا	—	اصرار کرنے والا، ضدی
اجتنب	—	بچ، پرہیز کر
المزاح	—	مذاق
کثرة	—	زیادتی

المجون - شوخی، مذاق

جنون - جنون، پاگل پن

مشق

(۱) درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیے۔

۱- ای الكلام محبوب ؟

۲- ای کلام من كلام السفلة ؟

۳- ای شئ نوع من الجنون ؟

۴- ا تمزح احدا ؟

۵- ما هی نتيجة المزاح ؟

(۲) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

کثرت مزاح ایک طرح کا جنون ہے۔

بازاری نکتے گھٹیا لوگوں کے کلام میں سے ہے۔

عمدہ اشعار پسندیدہ ہیں۔

اچھی خبریں مناسب ہیں۔

تو ضدی مت بن۔

مذاق سے پرہیز کر۔

(۳) اس نظم میں پیش کردہ باتوں کو اپنی زبان میں لکھیے۔

هدايت : اس نظم کو زبانی یاد کر لیجیے۔

☆☆☆

الدرس التاسع عشر

المرأةُ الباسلةُ

الشُجَاعةُ غيرُ مقصورةٍ علىَ الرِجالِ- فقد اتَّصَفَتْ بها كثير من النساء قديماً و حديثاً ومِنْ هولاءِ النِساءِ الحَسَنَاءِ الشاعرةُ التى فقَدَتْ اولادَها الاربَعَةَ فى إحْدَى الغَزْواتِ الاسلاميةِ، فلم تَجْزَعْ و هِى عَجُوْزٌ عَمْيَاءَ ! وَ مِنْهُنّ السيدة "اسماءُ بنت ابى بكر رضى الله عنها، فقَدْ سألَها اِبْنه عبدَاللهِ بن الزُبير رضىَ اللّٰهُ عنه رَأيَها؛ و جَيْشُ العَدوِّ محيطٌ بالمدينةِ : أيَسْتَسْلِمُ فيَنْجُوْ ام يُقَاومُ فيُهْلِك فاشارَتْ بأَن يَسْتَبْسِلَ فى الدِّفاعِ؛ فالموتَةُ الشَريفَةُ خيرٌ من حياةِ الذّلِ و الاِسْتِسْلامِ !

(نفحة الادب)

حل لغات

الباسلة	–	بہادر/ جری
الشجاعة	–	بہادری
غیر مقصورة	–	منحصر نہیں ہے
الرجال	–	مرد، رجل کی جمع
اتصف	–	متصف ہونا

كثيرٌ	—	زیادہ/ بہت سی/ کئے
النساء	—	عورتیں
قديما	—	پرانا، پرانے دور میں
حديثا	—	نیا/ نئے دور میں
هؤلاء	—	ان سب مردوں/ ان سب عورتوں
فقدت	—	کھودیا
الغزوات	—	لڑائی، جنگ (غزوۃ کی جمع)
فلم تجزع	—	نہ گھبرائیں
عجوز	—	بڑھیا
عمياء	—	اندھی، نابینا
سأل	—	پوچھا
ابن	—	لڑکا، بیٹا
جيش	—	فوج
العدو	—	دشمن
محيط	—	گھرا ہوا
يستسلم	—	وہ جھک جائیں، ہار مان لیں، سر تسلیم خم کردیں
ينجو	—	نجات پاجائیں، جان بچالیں
ام	—	یا
يقاوم	—	مقابلہ کریں، لڑیں
يهلك	—	ہلاک ہوجائیں، شہید ہوجائیں
اشارت	—	اشارہ کیا

يستبسل	–	خونریزی کریں، بہادری کا مظاہرہ کریں
الدفاع	–	دفاع
الموته الشريفة	–	بھلی موت
خير	–	بہتر
حياة الذل والاستسلام	–	ذلت بھری زندگی

کہانی کا سبق

- بہادری مردوں کے لیے ہی مخصوص نہیں۔
- بڑی بڑی بہادر عورتوں کے قصے بھی تاریخ میں بھرے پڑے ہیں۔
- بہادری کی موت ذلت کی زندگی سے بہتر ہے۔

مشق

(۱) درج ذیل سوالوں کے جواب عربی میں دیجیے۔

۱– من فقدت اولادها الاربعة في احدى الغزوات ؟

۲– من هي اسماء بنت ابي بكر ؟

۳– من كان محيطا بالمدينة ؟

۴– ماذا قالت اسماء لابنه ؟

۵– من المرأة الباسلة ؟

۶– من هي عجوز عمياء ؟

(۲) اردو میں ترجمہ کیجیے۔

بہادری مردوں پر منحصر نہیں ہے۔

دشمن مدینہ کو گھیرے ہوے ہیں۔

عزت کی موت ذلت کی زندگی سے بہتر ہے۔

خنساء اندھی بڑھیا تھی۔

جنگ قادسیہ میں چار لڑکے شہید ہوئے۔

حضرت اسماء حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی بیٹی تھیں۔

(۳) خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

۱- الموتة .... خير .... حياة الذل۔

۲- الشاعرة .... فقدت اولادها ....

۳- الشجاعة غير .... على الرجال۔

۴- و جيش .... محيط بالمدينة۔

۵- و هي .... عمياء۔

(۴) حضرت خنساء کے بارے میں اپنے استاد سے معلوم کیجیے۔

الدرس العشرون

شَرٌّ وخَيْرٌ

شَرُّ المَقَالِ الكَذِبُ
خيرُ الخِصَالِ الادبُ

البُخْلُ عيبٌ فاَضِحٌ
والجُودُ سِتْرٌ صالحٌ

العَقْلُ قاض عادل
والعُجْبُ داءٌ قاتلٌ

العمر ضيف راحل
والمال ظَل زائل

البِرُّ للحُبِّ سبَبٌ
اِنَّ البخيلَ لا يُحَبُّ

طَهَارةُ الاخلاقِ
مِنْ كَرَمِ الاَعْراقِ

(ابوالعتاهيه)

حل لغات

شر	–	برا
المقال	–	بات
الكذب	–	جھوٹ
خير	–	بہتر، اچھا
الخصال	–	عادت (خصلۃ کی جمع)
فاضح	–	رسوا کرنے والا
الجود	–	سخاوت
ستر	–	ڈھال
قاض	–	فیصلہ کرنے والا
عادل	–	انصاف ور
العجب	–	تکبر
داء	–	بیماری
قاتل	–	مہلک، ہلاک کرنے والا
ضيف	–	مہمان
راحل	–	سفر کرنے والا، گزرنے والا
ظل	–	سایہ
زائل	–	ڈھلنے والا
البر	–	نیکی
الحب	–	محبت
لا يحب	–	نہیں پسند کیا جاتا ہے

CLASS - VI, MISBAH-UL-ARABIA-I
B
1/

طہارۃ — پاکیزگی
کرم — شرافت
الاعراق — نسل (عرق کی جمع)

مشق

(۱) نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب عربی میں لکھیے۔

١- ایُّ مقالٍ شر ؟
٢- ایُّ خصالٍ خیر ؟
٣- کیف البخل ؟
٤- کیف الجود ؟
٥- ای شیٔ سبب للحبّ ؟
٦- ھل البخیل یحبّ ؟
٧- کیف طہارۃ الاخلاق ؟

(۲) درج ذیل جملوں کی عربی بتایئے۔

جھوٹ بری بات ہے۔
تکبر مہلک بیماری ہے۔
مال ڈھلنے والا سایہ ہے۔
عمر گزرنے والا مہمان ہے۔

بخل رسوائی کا سبب ہے۔
کیا مال ہمیشہ رہنے والا ہے؟
ادب ایک اچھی عادت ہے۔
سخاوت نیک نامی کا سبب ہے۔

(۳) خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

العقل .... عادل۔
.... ضیف راحل۔
المال ظل ....
البر .... سبب۔
العجب .... قائل۔
ان .... لا یحب۔

(۴) نظم میں پیش کیے گئے خیالات کو اپنے الفاظ میں لکھیے۔
ہدایت: اس نظم کو زبانی یاد کر لیجیے۔

الدرس الحادى و العشرون

الدنيا

دنيا كم و حبيبةٌ
بحسنها و الطيبة

لكنّها غدّارةٌ
خَدّاعةٌ غرّارةٌ

ليس لها حبيبٌ
زوالُها قريبٌ

عزيزها ذليلٌ
كثيرُها قليلٌ

يحظىٰ بها الجُهّال
و يُنعم الانذالُ

يَشقىٰ بها اللبيبُ
و يَتعَبُ الاديبُ

(دروس الاشياء)

حل لغات

حبيبة	-	پسندیدہ، محبوب
حسن	-	خوبصورتی
الطيبة	-	عمدگی
لكن	-	لیکن
غدارة	-	دھوکہ باز، غدار
خداعة	-	دھوکہ دینے والی
غراره	-	گھمنڈی
ليس	-	نہیں ہے
حبيب	-	دوست، محبوب
زوال	-	مٹنا، ختم ہونا
عزيز	-	عزت والا
يحظى	-	فائدہ اٹھاتا ہے
الجهال	-	نادان، اَن پڑھ (جاہل کی جمع)
ينعم	-	خوشحال ہوتا ہے
الانذال	-	کمینے لوگ (نذل کی جمع)
يشقى	-	محروم ہوتا ہے، بدبخت ہوتا ہے
اللبيب	-	عقل مند
يتعب	-	تھکتا ہے
الاديب	-	ادب والا، پڑھا لکھا

مشق

(۱) درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیے۔

۱- لای شئ الدنیا محبوبة ؟

۲- ما ھی صفاتہا الثلثة ؟

۳- الدنیا حبیب ؟

۴- متیٰ زوالہا ؟

۵- من عزیزہا ؟

۶- من ینعم بہا ؟

۷- من محرومہا ؟

(۲) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

دنیا اپنی خوبصورتی کی وجہ سے پسندیدہ ہے۔

دنیا دھوکہ باز اور مغرور ہے۔

دنیا کا زوال قریب ہے۔

علم والا دنیا میں محروم رہتا ہے۔

تم کو دنیا کیسی لگتی ہے۔

کیا تیرے نزدیک دنیا پسندیدہ ہے؟

(۳) خالی جگہوں کو بھریئے۔

لیس .... حبیب۔

.... قريب۔

يحظى بها ....

يشقى .... اللبيب۔

دنيا .... حبيبة۔

(۴) نظم کا مطلب اپنی زبان میں لکھیے۔

ھدایت : اس نظم کو زبانی یاد کر لیجیے۔

وَندے ماترم

سُجلام سُفلام مَلَیج شیتلام،

شسئے ـ شیام لام مَاتَرم

وَندے مَاتَرم!!

شُوبھر ـ جیوتسنَا ـ پُلکت ـ یامنیم،

پھُلَ ـ کوسُومِت ـ دُرم دَل ـ شُوبھنیم

سُوہا سنیم، سومدھر بھاشنیم،

سُوکھدَ دام، وَردام، مَاتَرم!!

وَندے مَاتَرم!!

MISBAHUL ARABIZ
Class-VI

قومی ترانہ

جَنَ گَنَ مَنَ اَدھینایک جیہ ہے
بھارت بھاگیہ وِدھاتا !
پنجاب سندھ گجرات مراٹھا
دراوڑ اُتکل بنگ !
وِندھیہ ہماچل یمنا گنگا
اُچھل جل دھی ترنگ !
تَو شبھ نامے جاگے،
تَو شبھ آشش ماگے،
گاہے تَو جے گاتھا !
جَنَ گَنَ منگل دایک جیہ ہے
بھارت بھاگیہ وِدھاتا !
جیہ ہے، جیہ ہے، جیہ ہے،
جیہ جیہ جیہ، جیہ ہے !

सत्र-2015-16

मिसबाहुल अरबिया वर्ग-6 (उर्दू)

नि:शुल्क वितरण हेतु

बिहार स्टेट टेक्स्ट बुक पब्लिशिंग कॉरपोरेशन लिमिटेड, पटना

मुद्रक : संजय प्रिंटिंग वर्क्स, गुरहट्टा, पटना-800008